AGAAZ E JUNG 02 August 2023

سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں: پروفیسر سنیم فاطمہ

حیدرآباد، یکم راگست (پریس نوٹ) اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نو تقرر شدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نو تقرر شدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سیاست وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ابتداء میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آؤٹ کی شرح کو روکنا بھی انتہائی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔ شرکاء شیخ تمنا، سوپاری پون کمار، نرسنگو کوٹیا نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے 195 اجلاسوں میں 54 ریسورس پرسنس نے خطاب کیا۔

02-08-2023

آداب تلنگانہ

سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں

مانو میں ایف آئی پی کا اختتام ۔ پروفیسر سنیم فاطمہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، یکم اگست (پریس نوٹ) اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھراپردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نوتقرر شدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نوتقرر شدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سہلیت وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ابتدا میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آو؟ٹ کی شرح کو روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔ شرکاء شیخ تمنا، سوپاری پون کمار، نرسنگو کوٹیا نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے 95 اجلاسوں میں 54 ریسورس پرسنس نے خطاب کیا۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
02 August 2023

سرگرمی سے سیکھیں اور سکھائیں

مانو میں ایف آئی پی کا اختتام، پروفیسر سنیم فاطمہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، یکم اگست، پریس ریلیز، ہماراسماج: اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی سے سیکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نو تقرر شدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نو تقرر شدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سالمیت وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔

ابتداء میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آؤٹ کی شرح کو روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔ شرکاء شیخ تمنا، سوپاری پون کمار، نرسنگو کوٹیا نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے 195 اجلاسوں میں 54 ریسورس پرسنس نے خطاب کیا۔

Sada e Hussaini, 02-08-2023

سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں

مانو میں ایف آئی پی کا اختتام۔ پروفیسر سنیم فاطمہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، یکم راگست (پریس نوٹ) اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نو تقرر شدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نو تقرر شدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سالیت وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ابتداء میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آوٹ کی شرح کو روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔ شرکاء شیخ تمنا، سوپاری پون کمار، نرسنگو کوٹیا نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے 95 اجلاسوں میں 54 ریسورس پرسنس نے خطاب کیا۔

Urdu Action
02-08-2023

مانو میں ایف آئی پی کا اختتام۔ پروفیسر سنیم فاطمہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، یکم اگست (پریس نوٹ) اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی کے ذریعہ سکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نو تقرر شدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نو تقرر شدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سہولیات وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ابتداء میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آو؟ٹ کی شرح کو روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔

راشٹریہ سہارا 2 AUG 2023

سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں

مانو میں ایف آئی پی کا اختتام۔ پروفیسر سنیم فاطمہ ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، یکم اگست (پریس نوٹ) اپنے طالب علموں کی ذہن سازی کریں۔ سرگرمی کے ذریعہ سیکھیں اور سکھائیں۔ کلاس روم کے اندر اور باہر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز موجود ہیں۔ اسے اپنے لیے نتیجہ خیز طریقے سے استعمال کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر یو جی سی مرکز برائے انسانی وسائل نے آج فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ یہ پہلا فیکلٹی انڈکشن پروگرام ہے جو 3 جولائی سے آن لائن موڈ میں منعقد کیا گیا۔ ایک مہینہ طویل پروگرام میں آندھراپردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور اڈیشہ سے 50 شرکاء نے حصہ لیا۔ فیکلٹی انڈکشن پروگرام کو پہلے اورینٹیشن پروگرام کہا جاتا تھا جو آج نو تقررشدہ تمام اسسٹنٹ پروفیسرس کے لیے ملازمت کے پہلے 4 سال کے اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں نو تقررشدہ اساتذہ کو کلاس روم تدریس، طلبہ کی نفسیات، علمی تحریر، ادبی سرقہ اور تعلیمی سالمیت وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ابتداء میں این ای پی پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر جینتی داس، یونیورسٹی آف کلکتہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مالیہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آؤٹ کی شرح کو روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروگرام میں مختلف جامعات کے ریسورس پرسنس نے لیکچر دیے۔ شرکاء شیخ تمنا، سوپاری پون کمار، ٹرسنگو کوٹیا نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے 95 اجلاسوں میں 54 ریسورس پرسنس نے خطاب کیا۔

First Faculty Induction Programme ends at MANUU; it spread over 95 sessions over one month

News Desk | Published: 1st August 2023 8:40 pm IST

Hyderabad: "Do brainstorming with your students and do justice with your students. There are disruptive technologies both within the classroom and outside but harness them productively for your classrooms," said Professor Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) at the conclusion of a Faculty Induction Programme held on Tuesday.

According to a press release from MANUU PR Department the First Faculty Induction Programme (FIP) conducted online from 3rd July concluded successfully.

The programme stretched over a month and involved more than 50 participants from Telangana, Andhra Pradesh, Maharashtra, Karnataka and Odisha. Faculty Induction Programmes, formerly known as Orientation Programme (OP), is compulsory for all assistant professors within the first four years of their joining the service. The newly recruited teachers are given training in classroom teaching, student psychology, and academic writing. They are also sensitized about plagiarism and academic integrity etc.

Earlier in the day, while delivering a lecture on the NEP, Professor Dr. Jayanti Das, from the University of Calcutta, said that an increase in funding was required to meet the challenges of higher education. 'It is equally important to stem the rate of dropouts,' she pointed out.

Resource persons from various universities and institutions were invited to deliver lectures and conduct hands-on training.

Participants Shaik Tamanna, Soppari Pavan Kumar, and Narsingu Kotaiah also spoke on the occasion.

The entire programme consisted of 95 sessions involving 54 resource persons from some of the best institutes in India. The UGC-HRDC at Maulana Azad National Urdu University was recently deemed as the third best in the country.